Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

1113
۔ رسول
!اکرم
پروردگار نے جنت کو حرام قرار دیدیاہے اس پر جو میرے اہلبیت (ع) پر ظلم کرے۔ ان سے جنگ کرے ، ان پر حملہ کرے یا انھیں گالیاں دے۔ (ذخائر العقبئص
20
ینابیع ا لموده ،
2
ص
119
/
344
)۔
1114
۔ رسول
!اکرم
میرے اہلبیت (ع) پر ظلم کرنے والوں اور میری عترت کے بارے میں مجھے اذیت دینے والوں پر جنت حرام ہے۔(تفسیر قرطبی
16
ص
22
کشاف ،
3
ص
402
سعد السعود ص ،
141
کشف الغمہ ،
1
ص
106
لباب الانساب ،

1
ص
215
العمدة ص ،
53
فرائد السمطین ،
2
ص
278
/
542
۔
واضح رہے کہ کشف الغمہ نے عترتی کے بجائے عشیرتی نقل کیا ہے جو غالباً اشتباہ ہے۔
1115
۔ رسول اکرم ، جنت حرام کردی گئی ہے اس پر جو میرے اہلبیت (ع) پر ظلم کرے، ان سے جنگ کرے، ان کے خلاف کسی کی مدد کرے اور انھیں برا بھلا کہے " ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہے اور نہ خدا ان سے بات کرے گا اور نہ ان کی طرف رخ کرے گا اور نہ انھیں پاکیزہ قرار دے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا، آل عمران آیت
77
(عیون اخبار الرضا (ع)
2
ص
34
/
65
امالی طوسی
164
/
272
تاویل الآیات الظاہرہ ص ،
120
۔
1116
۔ امام علی (ع
)!
خدا کی قسم میں اپنے انھیں کوتاہ ہاتھوں سے تمام اپنے دشمنوں کو حوض کوثر سے ہنکاؤں گا اور تمام دوستوں کو سیراب کروں گا ۔(بشارۃ المصطفیٰ ص
95
روایت ابوالاسود الدئلی ، کشف الغمہ
2

/
15
)۔
1117
۔ امام علی (ع
)!
میں رسول اکرم کے ہمراہ حوض کوثر پر ہوں گا اور میری عترت میرے ہمراہ ہوں گی اور ہم سب اپنے دشمنوں کو ہنکائیں گے اور اپنے دوستوں کو سیراب کریں گے اور جو شخص ایک گھونٹ پی لے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا۔(غرر الحکم ص
3763
تفسیر فرات کوفی ،
367
/
499
)۔
1118
۔ انس بن
مالک!
میں رسول اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا جب سورہٴ کوثر نازل ہوچکا تھا اور میں نے دریافت کیا حضور یہ کوثر کیا ہے؟ فرمایا جنت میں ایک نہر ہے جس کی وسعت زمین و آسمان کے برابر ہے، کوئی اس سے پینے والا پیاسا نہ ہوگا اور کوئی اس سے منہ دھونے والا غبار آلود نہ ہوگا لیکن
وہ شخص سیراب نہیں ہوسکتا جس نے میرے عہد کو توڑ دیا ہے اور میرے اہلبیت (ع) کو قتل کیاہے۔(المعجم الکبیر
3
ص
126
/
2882
)۔
1119
۔ علی بن ابی طلحہ غلام
بنئامیہ!
معاویہ بن ابی سفیان نے حج کیا اور اس کے ساتھ معاویہ بن خدیج بھی تھا جو سب سے زیادہ علی (ع) کو گالیاں دیا کرتا تھا مدینہ میں مسجد پیغمبر کے پاس سے گذرا تو حسن (ع) چند افراد کے ساتھ بیٹھے تھے، لوگوں نے کہا کہ یہ معاویہ بن خدیج ہے جو حضرت علی (ع) کو گالیاں دیتاہے فرمایا اسے بلاؤ؟ ایک شخص نے آکر بلایا، اس نے کہا کس نے بلایا ہے؟ کہا حسن (ع) بن علی (ع) نے۔
وہ آیا اور آکر سلام کیا، حضرت حسن (ع) بن علی (ع) نے کہا کہ تیرا ہی نام معاویہ بن خدیج ہے؟
اس نے کہا بیشک ...؟
فرمایا تو ہی حضرت علی (ع) کو گالیاں دیتاہے؟
وہ شرمند ہ ہوکر خاموش ہوگیا

آپ نے فرمایا ، آگاہ ہوجا کہ اگر تو حوض کوثر پر وارد ہوا جس کا کوئی امکان نہیں ہے تو دیکھے گا کہ حضرت علی (ع) کمر کو کسے ہوئے منافقین کو یوں ہنکار ہے ہوں گے جس طرح چشمہ سے اجنبی اونٹ ہنکائے جاتے ہیں جیسا کہ پروردگار نے فرمایا ہے کہ " رسوائی اور ناکامی افترا پردازوں کا مقدر ہے"۔ سورہ طٰہ آیت
61
المعجم الکبیر)
3
ص
91
/
2758
سیر اعلام النبلاء ،
3
ص
39
)۔

Source URL:
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9-%D9%BE%D8%B1-%D8%B8%D9%84%D9%85-%DA%A9%D8%B1%D9%86%DB%92-%D9%88%D8%A7%D9%84%D9%88%DA%BA-%D9%BE%D8%B1-%D8%AC%D9%86%D9%91%D8%AA-%D8%AD%D8%B1%D8%A7%D9%85-%DB%81%DB%92